



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شیر خوار بچی کو اس کی ماں نے بستر پر لٹا دیا اور وہ خود دوسرے بچوں کے پاس جا کر میٹھ گئی حتیٰ کہ وہ بچے سو گئے اس پر نیند غالب آ گئی اور یہ بھی انہی کے پاس سو گئی اور جب میں گھر آیا اور یہ بچی بیدار ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ بہت زیادہ روئی ہے کثرت سے رونے کی وجہ سے اس کی صحت بہت متاثر ہوئی اور اسے چند دن ہسپتال میں بھی رکھا گیا مگر وہ فوت ہو گئی۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس صورت میں بچی کی ماں پر کفارہ لازم ہے یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب عطا فرمائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو بچی کی ماں پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہے کیونکہ اس نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جو بچی کی موت کا سبب بنا ہو۔

حدا ما عمنہ والیٰ علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 397

محدث فتویٰ